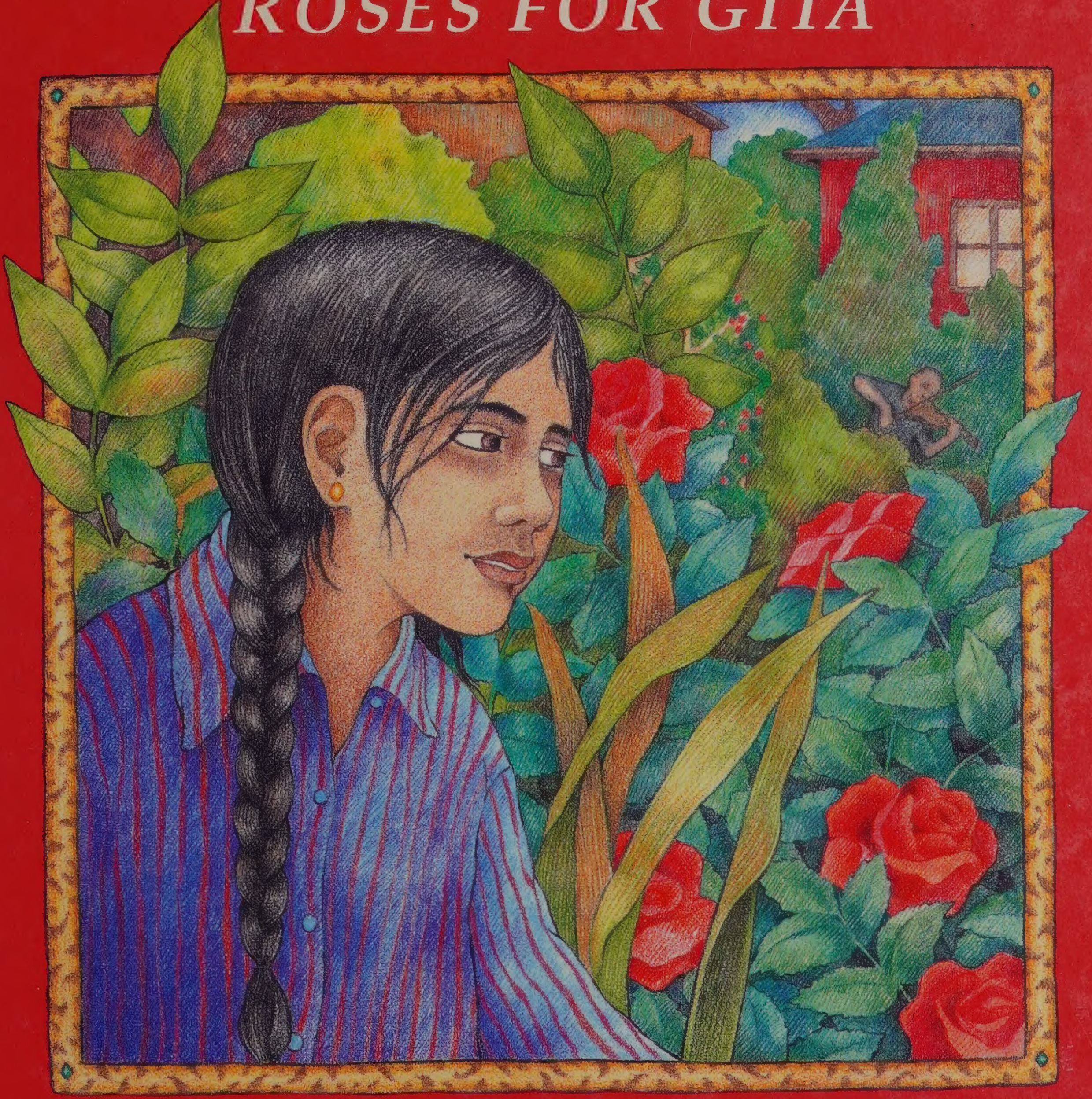
Urdu/English

گیتا کے لئے گلاب

ROSES FOR GITA



by Rachna Gilmore   Illustrated by Alice Priestley

گیتا کے لئے گلاب

Roses For Gita

Written by Rachna Gilmore

Illustrated by Alice Priestley

Urdu Translation by Qamar Zamani

MANTRA

گیتا نے تار کے سرے پر ایک اور چھوٹی سی گھنٹی باندھ دی ۔ چلو یہ بھی ہو گیا ۔ اس نے ہوا میں بجنے والی گھنٹیاں ہلائیں اور وہ بجنا شروع ہو گئیں ۔ حالانکہ وہ اس کی نانی جی کے گانے کی طرح سُریلی نہیں تھیں لیکن پھر بھی باغ میں کچھ موسیقی تو تھی ۔ گیتا نے سوچا وہ ان کو باڑھ کے اس حصّے کے اوپر لٹکا دے گی جس کے پاس ان کے نئے گھر کے نئے باغ میں پہلا گلاب کا پودا لگایا جائے گا ۔

اس وقت تو باغ میں غیر دلچسپ گھاس ہی تھی ، صرف اس حصے کے علاوہ جہاں کونے میں پودوں کی بہتات تھی اور ان کے گھر اور کمبخت مسٹر فلینچ کے باغ کے بیچ کی باڑھ ٹوٹی ہوئی تھی ۔ لیکن جلد ہی اس باغ میں رنگوں کی بہار آجائے گی ۔ جیسے ہندوستان میں نانی جی کا باغ ہے ۔

Gita tied another small bell on the wire. Done. She shook the wind chimes and the bells tinkled. Though they didn't sound like her grandmother Naniji's singing, they would still make music for the garden. Gita would hang them on the fence right above where the First Rose would be planted for their new garden for their new home.

Now the garden was just boring grass, except in the overgrown corner where the fence was broken between their garden and mean old Mr Flinch's. But soon it would be bursting with colour, just like Naniji's garden in India.



گیتا نے باقی گھنٹیاں ، جو نانی جی نے اس کو بھیجی تھیں ، الگ رکھ دیں اور کھانے کے کمرے کی طرف دوڑ گئی ۔

” امّی ، آج آپ پہلا گلاب کا پودا لائیں گی نا ؟ “

امّی نے ٹھنڈی سانس بھری ۔ ” آج مجھے یہ ختم کرنا ہے گیتا ۔ ہم کل وہاں جائیں گے ۔ ٹھیک ہے نا ؟ “

جب سے امّی یونیورسٹی واپس گئی تھیں ہر کام ” کل “ پر ٹل جاتا تھا ۔ ہر کام علاوہ ان کے اپنے ” کام “ کے ۔

Gita put away the leftover bells Naniji had sent, and ran to the dining room.

"Will we get the First Rose today, Mummy?"

Mummy sighed. "I have to finish this, Gita. We'll go tomorrow, okay?"

Ever since Mummy went back to university everything was "tomorrow". Everything but her work.



گیتا باہر گھومتی رہی ۔ وہ پکنک کی میز پر چڑھ گئی اور باڑھ کے پار جھانک کر دیکھا۔ شکر ہے۔ مسٹر فلنچ کا نام و نشان نہیں تھا۔ اس سنکی بڈھے آدمی کے گلاب اتنے خوبصورت کس طرح ہو گئے تھے؟

وہ ادھ کھُلی آنکھوں سے ان کو دیکھتی رہی یہاں تک کہ پھُول رنگوں کی لہروں میں تبدیل ہو گئے۔ نانی جی کے باغ میں صبح کا وقت تھا۔ وہ اور نانی جی ساتھ ساتھ ٹہل رہی تھیں۔ آسمان اُودا اور گلابی ہو رہا تھا۔ پُرسکون اور ٹھنڈا جیسے نانی جی کی گنگناہٹ۔ نانی جی کہتی تھیں اگر پھولوں کو گانا سناؤ تو ان کی بڑھوار بہت اچھی ہوتی ہے۔ گیتا کے گلے میں پھندا سا لگ گیا۔ کیا وہ نانی جی کی گنگناہٹ دوبارہ سُن سکے گی؟

Gita wandered outside. She climbed on the picnic table and peered over the fence. Good - no sign of Mr Flinch. How did that crazy old man have such lovely roses?

She gazed through her eyelashes until the flowers blended into streams of colour. It was early morning in Naniji's garden. She and Naniji were wandering together. The sky was purply pink, cool like Naniji's humming. Flowers grew better, she said, if you sang to them. Gita's throat tightened. Could she hear Naniji humming?



اس نے ایک ہلکی سی سرسراہٹ سُنی اور اپنی آنکھیں کھول دیں۔ اس سے پہلے کہ وہ اپنی جگہ سے ہلتی مسٹر فلنچ نے ایک غرّاہٹ کے ساتھ کہا۔

" لڑکے ۔ وہاں سے نیچے اترو۔ مجھے تنگ کرنا بند کرو ۔ " گیتا نیچے کود گئی ۔ اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ کتنا ذلیل بڈھا تھا یہ۔ اپنی بدنما چی ہوئی ٹیڑھی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔ ہمیشہ اس کو لڑکا کہہ کر پکارتا۔ اس کو ڈانٹتا رہتا ۔

نانی جی ہمیشہ لوگوں کو اپنے باغ کی سیر کراتی تھیں۔ ان کو پھول دیتی تھیں۔ وہ کہتی تھیں کہ دوسروں کے ساتھ پھول بانٹنے سے وہ اور زیادہ کھلتے ہیں مسٹر فلنچ کے پھولوں کو تو مرجھا جانا چاہیئے ۔

She heard a low rumbling and opened her eyes. Before she could move Mr Flinch growled, "Boy, get down off there. Stop bothering me."

Gita jumped down, heart hammering. Mean old man with his ugly squinty eyes. Always calling her boy, snapping at her.

Naniji was always showing people around her garden, giving away flowers. They grew better, she said, when they were shared. Mr Flinch's flowers should all be dead.



گیتا سورج نکلتے ہی جاگ گئی ۔ اس کو لگ رہا تھا جیسے نانی جی اپنے باغ میں ٹہل رہی ہیں اور وہ ان کی گنگناہٹ سُن رہی ہے ۔ باہر باغ میں باڑھ کے اوپر ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی ۔ کیا اُس نے ایک آواز سُنی ؟ وہ کیا تھی ؟

گیتا نے اپنے باغ کے کونے میں لگی جھاڑی میں سے گھس کر دیکھا ۔ کوئی وائلن بجا رہا تھا ۔ یہ مسٹر فلنچ تھے ۔ اس وقت ان کا چہرہ نہایت مہربان لگ رہا تھا بلکہ خوشی سے چمک رہا تھا ۔

گیتا نے گلابوں کے درمیان سے جھانک کر دیکھا ۔ وہ رنگوں کے نرم دھبّوں میں گھُل گئے ۔ اس نے اپنے آنسو پونچھے اور آہستہ سے وہاں سے ہٹ گئی ۔

Gita woke at sunrise. She could almost hear Naniji strolling through the garden, singing. Outside a cool breeze murmured over the fence. What was that sound?

Gita squirmed through the shrubs in the corner of her garden. Someone was playing the violin. It was Mr Flinch - his face gentle, glowing with delight.

Gita peered through the roses. They blurred into soft splashes. She wiped her tears and tiptoed away.



اپنے کمرے میں آکر گیتا نے ہوا میں بجنے والی گھنٹیاں ایک لفافے میں رکھیں اور ایک پرچہ لکھا۔

مسٹر فلنچ
یہ ہوا کی گھنٹیاں میں نے بنائی ہیں۔ آپ ان کو اپنے باغ میں گلابوں کے لئے لگا دیجئے۔ میرا نام گیتا ہے میں لڑکا نہیں ہوں۔ میں ایک لڑکی ہوں۔ میں آپ کے برابر کے گھر میں تین مہینے پہلے آئی ہوں۔

وہ باہر کی طرف دوڑ کر گئی اور مسٹر فلنچ کے خطوں کے ڈبے میں یہ لفافہ رکھ دیا۔ اپنے باغ میں واپس آکر وہ پھر اس خالی گڈھے کو دیکھنے لگی جہاں پہلا گلاب لگایا جانا تھا۔ نانی جی کا باغ میلوں دور تھا۔ وہ گھاس پر گر گئی اور اپنا چہرہ گھٹنوں میں چھپا لیا۔

In her room, Gita put the wind chimes in a bag with a note:

Mr Flinch,
These are wind chimes I made. You can hang them in your garden for the roses. My name is Gita. I'm not a boy. I'm a girl. I moved in next door three months ago.

She ran outside and put the bag in Mr Flinch's letterbox. Back in her own garden, Gita stared at the empty hole waiting for the First Rose. Naniji's garden was miles away. She flopped down and buried her face in her knees.



کچھ دیر بعد اس نے ایک ہلکی سی گھنٹیوں کی جھنکار سُنی ۔مسٹر فلنچ اس کی ہوا میں بجنے والی گھنٹیاں لئے باڑھ کے پار سے اِدھر دیکھ رہے تھے ۔ ان کی عینک کی وجہ سے ان کی آنکھیں بڑی اور دھندلی نظر آرہی تھیں ۔ بے حد ڈراؤنی آنکھیں ۔

" ہاں ۔ تم ایک لڑکی ہی ہو ۔" مسٹر فلنچ کی آواز مہین اور تعجب آمیز تھی ۔ وہ نہ چیخ رہے تھے نہ بڑبڑا رہے تھے ۔" کیا وہ لڑکے اب یہاں نہیں رہتے ؟ "

گیتا نے اپنا سر نفی میں ہلایا ۔

After a while she heard a soft tinkling. Mr Flinch, holding the wind chimes, peered over the fence. His glasses made his eyes big and blurry. Monster eyes.

"You're a girl alright." Mr Flinch's voice was creaky and surprised, not shouting or muttering. "Don't those boys live here any more?"

Gita shook her head.



”مجھے پتہ ہی نہیں چلا۔ بغیر عینک کے مجھے ٹھیک سے نظر بھی تو نہیں آتا۔ وہ لڑکے ہر وقت میرے گلاب کے پودوں کو توڑتے اور روندتے رہتے تھے اور . . . مجھے خبر ہی نہیں ہوئی کہ وہ چلے گئے ہیں۔ کیا یہ تم نے مجھے دی ہیں ؟“

”جی ہاں۔ میری نانی جی کہتی ہیں کہ موسیقی کے ساتھ پھول بہت زیادہ اور جلدی کھلتے ہیں۔“ مسٹر فلنچ کا جھری دار منہ ایک مسکراہٹ کے ساتھ کھُل گیا۔ ”تمہاری نانی جی بالکل ٹھیک کہتی ہیں۔ تم اس طرف کیوں نہیں آجاتیں ؟ تم مجھے یہ گھنٹیاں لٹکانے میں مدد دے سکتی ہو۔“ گیتا نے باورچی خانے کی کھڑکی میں سے اپنی امّی کو ہاتھ سے اشارہ کیا انھوں نے سر ہلا کر جانے کی اجازت دے دی۔

"Well I never knew. Can't see much without my glasses. Those boys were always tearing through my flower beds, and... I didn't know they'd gone. Did you give me this?"

"Yes, Naniji, my grandmother says flowers grow better with music."

Mr Flinch's wrinkled mouth widened into a smile. " Your Naniji is right. Why don't you come over and help me hang the wind chimes?"

Gita waved through the kitchen window to Mummy, who nodded her head.



مسٹر فلنچ کے باغ میں گیتا ٹکٹکی باندھے پھولوں کی کیاریوں کو دیکھ رہی تھی جن میں ہلکے اور گہرے رنگوں کی بھرمار تھی۔

جب مسٹر فلنچ نے شیڈ سے ٹکی ہوئی سیڑھی اٹھانے کی کوشش کی تو ان کے پتلے بازوؤں میں لرزش ہونے لگی۔

"لائیے۔ میں کرتی ہوں۔" گیتا چلّائی۔ وہ سیڑھی کے اُوپر چڑھ گئی اور ہوا میں بجنے والی گھنٹیاں باندھ کر لٹکا دیں۔

"شکریہ" مسٹر فلنچ اس کی طرف دیکھ کر مسکرا دیئے۔ انھوں نے آگے بڑھ کر اس سے ہاتھ ملایا۔ ان کے ہاتھ کی پشت پر کھال ڈھیلی اور سوکھی ہوئی تھی۔ بالکل نانی جی کی طرح۔

Inside Mr Flinch's garden Gita stared at the flower beds filled with shades of colour.

When Mr Flinch reached for a ladder leaning against the shed, his thin arms shook slightly.

"Let me do that," cried Gita. She clambered up and hung the wind chimes.

"Thank you," Mr Flinch smiled up at her. He reached up and shook her hand. The skin on the back of his hand was loose and crepey - just like Naniji's.



پھر مسٹر فلنچ نے گلابوں کو کاٹ کر ان کا گلدستہ بنایا۔ اس میں سے کانٹے نکالے۔ "تم پھر بھی آنا"، انھوں نے گیتا کو گلدستہ دیتے ہوئے کہا۔

گیتا ایک لمحے کے لئے ان کا منہ تکنے لگی۔ مسٹر فلنچ کی آنکھیں ذرا بھی ڈراؤنی نہیں تھیں۔ وہ تو مہربان اور نیلی تھیں۔ فورگیٹ می نوٹ کے پھولوں کی طرح۔

"میں ضرور آؤں گی"، گیتا نے کہا۔ "مسٹر فلنچ ہم اپنے باغ کے لئے پہلا گلاب کا پودا آج لا رہے ہیں۔" اس نے گلاب کی سایہ دار پھلواری کی طرف اشارہ کیا۔ "یہ کون سی قسم کا گلاب ہے؟"

Then Mr Flinch cut a bunch of roses, trimming the thorns. "You come over again," he said, handing Gita the bouquet.

Gita stared at him for a moment. Mr Flinch didn't have monster eyes at all. They were soft and blue, like forget-me-nots.

"I will," Gita said. "Mr Flinch, we're getting the First Rose for our garden today." Gita pointed to the rose arbour. "What kind is this?"



”یہ ایکسپلورر گلاب ہے۔“ مسٹر فلنچ نے کہا۔ ”لیکن گیتا یہ خیال رکھنا کہ شروع میں ہر کام ٹھیک کرنا چاہیئے۔ گلاب کے لئے جو گڈھا کھودو وہ بہت گہرا اور چوڑا ہونا چاہیئے۔“

”نانی جی بھی یہی کہتی ہیں۔“ گیتا چیخی۔ ”کیا آپ مجھے اس کو بونے میں مدد کریں گے؟“

ایک دم ہوا کا جھونکا گیتا کے پاس سے گنگناتا ہوا گزرا اور ہوا میں بجنے والی گھنٹیوں میں جھنکار ہونے لگی۔ مسٹر فلنچ کا چہرہ روشن ہو گیا تھا بالکل ایسے ہی جیسے ان کے وائلن بجاتے وقت ہو گیا تھا۔ گیتا بھی مُسکرادی۔

"It's an Explorer rose," said Mr Flinch. "Mind you, Gita, you've got to start it right - dig the hole big and wide."

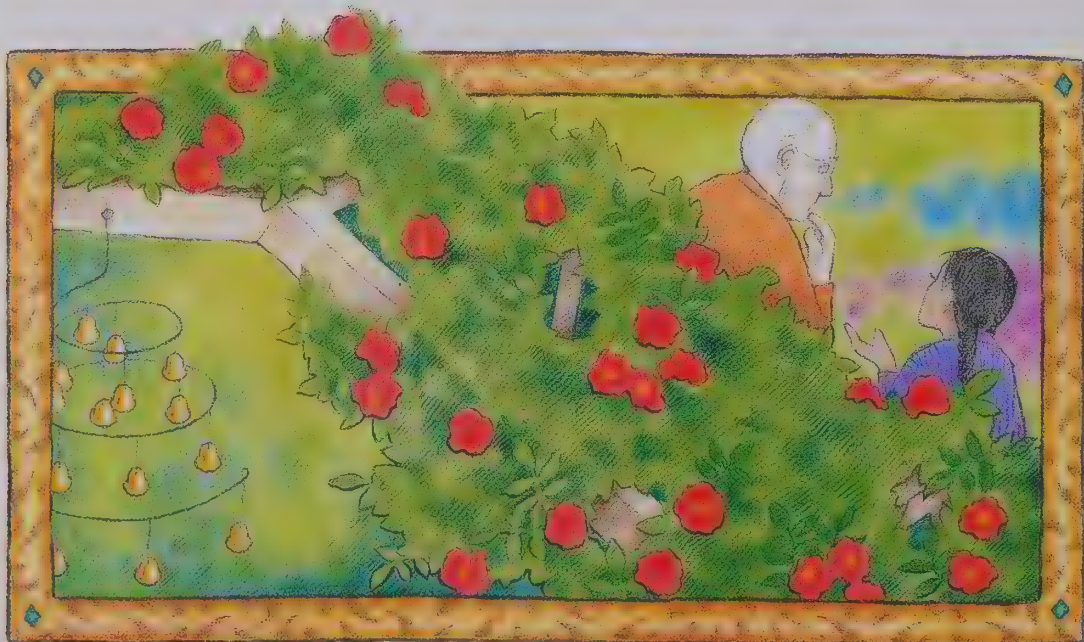
"That's what Naniji says," cried Gita. "Would you help me plant it?"

A sudden breeze hummed passed Gita and set the wind chimes ringing. Mr Flinch's face lit up as it had when he'd played the violin. Gita smiled, too.



وہ اب نئی ہوا میں بجنے والی گھنٹیاں بنالے گی ۔ اور پہلے گلاب کے پودے کی جڑیں گہری، اور گہری ہوکر نانی جی کے باغ تک پہنچ جائیں گی جو دنیا کے دوسری طرف ہے. پھر اس کی شاخیں مضبوط اور اُونچی ہو جائیں گی۔ شاید وہ باڑھ کے اس طرف بھی چلی جائیں اور جب مسٹر فلنچ وائلن بجائیں تو وہ رقص شروع کر دیں ۔

She'd make new wind chimes and the First Rose would dig its roots down, down towards Naniji's garden on the other side of the world, and stretch its branches strong and high - maybe even dance over the fence to Mr Flinch's violin.



In memory of my grandmother and grandfather
with whom I shared many early mornings in India
R.G.

For Hilary
A.P.

The author thanks the Ontario Arts Council for their support.
Thanks also to Jan Andrews, Karleen Bradford and Caroline Parry for their wonderful suggestions,
and to Claris Wahl for her superb editing.

Edited by Claris Wahl

First published in 1996, Toronto, Canada by Second Story Press

Printed in Hong Kong

Published by
MANTRA PUBLISHING LTD
5 Alexandra Grove
London N12 8NU



– JULES VILLEMAIRE



– KEITH PENNER

Before moving to Ottawa, RACHNA GILMORE lived in India, England and Prince Edward Island, Canada. She has written four other books for children including *WhenIwasalittlegirl*, *Aunt Fred is a Witch* and *A Friend Like Zilla*. She also writes stories for adults.

It was winter time when ALICE PRIESTLEY made the illustrations for this story, but drawing pictures of roses, daisies, morning glories and foxgloves made her feel like it was summer. Alice lives in Toronto with her husband and two children. *Roses for Gita* is her seventh picture book.

Roses for Gita is available in dual language:
English with Arabic, Bengali, Chinese, Gujarati, Punjabi, [illegible]li,
Turkish or Urdu

MANTRA

URDU & ENGLISH
ISBN 1 85269 370 3